اِنجیل شریف سے ماخوذ

سیّدنا عیسیٰ المسیح
کی تعلیمات
کا اِختصار

ترتیب نوید ملک

اِشاعت کنندگان............ نیو لائف اِنسٹیٹیوٹ

www.newlifeinstitute.org

فرنٹ کور

سَیّدنا حضرتِ عیسیٰ المسیح کی تعلیمات

اِنجیل مُقدّس سے ماخوذ

ترتیب

مبشّر نوید ملک

اِشاعِت کنندگان..........نیولائف اِنسٹیٹیوٹ

www.newlifeinstitute.org

حرفِ اِبتداء

معزز قارئین!

میں آپ کی خدمت میں آداب وتسلیمات عرض کرتا ہوں اور حق تعالیٰ کا ممنون ہوں کہ جس نے مجھے یہ اعزاز بخشا کہ اِس تحریر کو آپ کے سامنےلانے والا ہو سکا۔ اِس کتابچے میں سیّدنا حضورالمسیح کی تعلیمات کا نچوڑ پایا جاتا ہے۔ اگر چہ یہ تعلیمات اور اِن کے علاوہ اور بھی بہت سی تفاصیل اِنجیل شریف میں موجود ہیں لیکن یہ وُہ تعلیمات ہیں جن کو مسیحی ایمان کے مطابق ''پہاڑی وعظ'' کہا جاتا ہے یعنی وُہ خطبہ جو سیّدنا حضورالمسیح نے اَپنے صحابہ کرام اور بہت سے اور لوگوں کے سامنے دِیا کہ میری تعلیم کا نچوڑ یہ ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ خُداوندِ کریم نے ہی میرے دِل میں یہ آرزو ڈالی کہ اِن تعلیمات کو اَپنے مسلمان دوستوں کیلئے آسان ترین الفاظ میں اِس طور پر ترتیب دُوں کہ وُہ سمجھ سکیں کہ آپ کی تعلیم کیا ہے۔ یادرِکھیں کہ یہ واعظ حضرتِ متّی کی معرفت ملہم شدہ اِنجیل شریف کے پانچ سے سات ابواب سے لیا گیا ہے۔ واعظ وُہی ہے، مفہوم بھی وُہی ہے لیکن بات کو سمجھانے کی خاطر، قاری کیلئے اِس دَور کے مطابق آسان الفاظ اِستعمال کیئے گئے ہیں تا کہ ہر کوئی اس واعظ سے سیکھ پائے کہ مسیحا کا پیغام امن وسلامتی، بھائی چارے، بے لوث محبت، معافی، میل ملاپ، برداشت، دُکھ سہنے اور صبر پر مبنی تھا۔ اگر آج کی دُنیا میں اِن تعلیمات پر عمل پیرا ہوا جائے تو یقیناً ہماری دُنیا جو اِس وَقت جہنّم کی نظیر ہے وُہ جنت کی نظیر ہو سکتی ہے۔ آپ مزید جاننے کیلئے ہماری ویب سائٹ پر جا کر ہمیں ای میل بھی لکھ سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو بلا معاوضہ آن لائن کورس بھی کر سکتے ہیں۔ دُعا ہے کہ پروردِگارِ عالم ہمیں اَمن وسلامتی کیلئے اِس پیغام کو اَپنانے کا گہرا احساس اور فضل بخشے (آمین)۔

خادمِ دین

نوید ملک

ستمبر 2014

نیا صفحہ

حضورالمسیح کا

خطبہ

سیّدنا عیسیٰ المسیح لوگوں کی بڑی بھیڑ دیکھ کر قریب ہی ایک پہاڑ پر تشریف لے گئے۔ جب آپ تشریف فرما ہوئے تو آپ کے صحابہ کرام بھی

آپ کے پاس تشریف لے آئے۔ چنانچہ آپ با آوازِ بلند اُنہیں یوں دَرس دینے لگے۔

☆......مبارک ہیں وُہ لوگ......☆

مبارک ہیں وُہ لوگ جنہیں اِس جہان میں کسی چیز کا لالچ نہیں، کیونکہ فردوسِ بریں اُن ہی کیلئے ہے۔

مبارک ہیں وُہ لوگ جو میری خاطر اس جہان میں غمزدہ ہوتے ہیں کیونکہ ابدی تسلّی بھی وہی پائیں گے۔

مبارک ہیں وُہ لوگ جو خاکسار ہیں کیوں کہ زمین پر وُہی آباد رہیں گے۔

مبارک ہیں وُہ لوگ جنہیں اِس زمین پر راستی کی بھوک و پیاس ہے کیونکہ وُہی سیر کیئے جائیں گے۔

مبارک ہیں وُہ لوگ جو اِس زمین پر دُوسروں پر رَحم کرتے ہیں کیونکہ اُن پر بھی رَحم کیا جائے گا۔

مبارک ہیں وُہ لوگ جو اِس زمین پر پاک دِل ہیں کیونکہ وُہی لوگ دِیدارِ الٰہی حاصل کریں گے۔

مبارک ہیں وُہ لوگ جو اِس دُنیا میں دُوسروں کی صلح کرواتے ہیں کیونکہ وُہی اللہ تعالیٰ کے محبوب لوگ ہوں گے۔

مبارک ہیں وُہ لوگ جو اِس زمین پر نیک ہونے کے سبب سے ستائے جاتے ہیں کیونکہ وُہی لوگ فردوسِ بریں میں داخل ہوں گے۔

آپ نے فرمایا کہ مجھ پر ایمان لانے کے سبب سے جب تمہیں لعن طعن کیا جائے، ستایا جائے اور تمہاری بابت ہر طرح کی بُری باتیں ناحق کہی جائیں تو اُس وَقت بھی تُم مبارک ہو گے۔ ایسے حالات میں تُم خوش و شادمان ہونا کیونکہ جنت الفردوس میں تمہیں اِس کا بڑا اجر ملے گا۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ اِن لوگوں نے تو قدیم انبیاءِ کرام کو بھی اِسی طرح ستایا تھا جیسے تمہیں ستاتے ہیں۔

☆......نمک و نُور کی مانند بننا......☆

تُم اِس بے مزہ جہان میں نمک کی مانند ہو۔ اگر نمک کا ذائقہ ہی ختم ہو جائے تو وُہ پھر کس چیز سے نمکین کیا جائے گا؟ وہ کسی کام کا نہیں۔ لہٰذا اُس کو باہر پھینکا جائے گا اور لوگ اُس کو اَپنے پاؤں تلے رَوندیں گے۔

تُم اِس بے نُور دُنیا میں مثلِ نُور ہو۔ پہاڑوں پر پائے جانے والے شہر سب کو نظر آتے ہیں۔ جیسے اَندھیرے میں چراغ جلا کر میز کے نیچے نہیں بلکہ اُوپر رَکھا جاتا ہے تا کہ سارے خاندان تک رَوشنی پہنچے ویسے ہی تمہارے کاموں کی رَوشنی اُن لوگوں تک پہنچے جو اَندھیرے میں ہیں تا کہ وُہ تمہارے نیک اَعمال کو دیکھ کر تمہارے رَبّ (رُوحانی باپ) کی تمجید و حمد و ثنا کرنے والے ہوں۔

☆......توراتِ شریف کا خلاصہ......☆

آپ نے فرمایا کہ میں توراتِ شریف اور صحائف الانبیاءِ کرام کو منسوخ کرنے نہیں بلکہ اُن کی تکمیل کیلئے آیا ہوں۔ میں تُم پر اِس حقیقت کا اِنکشاف کرتا ہوں کہ جب تک یہ اَرض و سما نابود نہ ہو جائیں اُس وَقت تک اِن کُتب کا ایک نقطہ بھی خطا نہیں جائے گا یعنی جب تک کہ جو کُچھ اِن میں لکھا ہے وُہ پورا نہ ہو جائے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص اِن کُتب میں لکھے ہوئے چھوٹے سے چھوٹے حکم کی بھی نافرمانی کرے اور یہی کُچھ دُوسروں کو سِکھائے تو جنت اَلفردوس میں نہایت ہی کم دَرجہ پائے گا اور جو شخص اِن پر عمل کرے گا اور اِن ہی کی تبلیغ کرے گا وہ جنت الفردوس میں بڑا مقام پائے گا۔ اگر تمہاری ریاضت اور پاکیزگی اِن یہودی مذہبی علماء سے بڑھ کر نہ ہوئی تو تُم جنت الفردوس میں قطعی طور پر داخل نہ ہو پاؤ گے۔

☆......قتل، غُصّہ اور صلح سے متعلق تعلیم......☆

شریعتِ موسوی کے مطابق کہا گیا تھا کہ تُم خون نہ کرنا کیونکہ خون کرنے والا عدالت کے فیصلے کے مطابق سزا پائے گا۔ لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ اَپنے بھائی پر غُصّہ کرنے والا بھی عدالت کے فیصلہ کے مطابق سزا پائے گا اور جو کوئی اَپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ بھی عدالت کے فیصلہ کے مطابق سزا پائے گا اور جو اَپنے بھائی کو اَحمق کہے گا وہ جہنم کی آگ میں جھونک جائے گا۔ پس اگر تُو نماز ادا کرنے کیلئے کھڑا ہوتا ہے اور وہاں تجھے یاد آ جائے کہ میرا بھائی مجھ سے ناراض ہے تو پہلے جا کر اَپنے بھائی کو راضی کر اور پھر آ کر نماز ادا کر۔

قبل اِس کے کہ بات عدالت تک پہنچے! جس کو تُجھ سے شکایت ہے اُس سے صلح کر لے۔ ایسا نہ ہو کہ شکایت کرنے والا تجھے عدالت تک پہنچا دے اور پھر جج تمہیں پولیس کے حوالہ کر دے اور یوں تُجھے قید خانہ میں ڈال دیا جائے۔ میں تُمہیں بڑے یقین سے کہتا ہوں کہ وہاں تجھے ہر چھوٹی سے چھوٹی بات یا چیز کا بھی حساب دینا پڑے گا۔

☆......زِنا صرف عمل کا ہی نام نہیں......☆

شریعتِ موسوی کے مطابق کہا گیا تھا کہ تُم زِنا نہ کرنا! لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ اگر تُم نے کسی خاتون کو بُری نظر سے دیکھا بھی تو تمہارے نامہ اَعمال میں وُہ زِنا ہی گِنا جائے گا۔ پس اگر تمہاری دَہنی آنکھ تمہیں گناہ کی طرف مائل کرے تو تُو اُسے نِکال کر پھینک دے کیونکہ سارے بدن کے جہنّم میں جانے سے یہی بہتر ہے کہ تمہارا ایک عُضو ہی نہ رہے۔ اگر تمہارا دہنا ہاتھ تمہیں گناہ کی طرف مائل کرے تو اُسے کاٹ کر پھینک دے کیونکہ ایسا کرنا اِس سے بہتر ہے کہ تمہارا سارا بدن نارِ جہنّم میں پھینک دیا جائے۔

☆......طلاق نہیں ہے......☆

موسوی شریعت کے مطابق یہ بھی کہا گیا تھا کہ اگر کوئی اپنی بیوی کو چھوڑتا ہے تو اُسے طلاق نامہ لکھ دے۔لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑتا ہے تو وُہ اُس سے زِنا کراتا ہے اور اگر کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرتا ہے تو وُہ بھی زِنا کرتا ہے۔

☆......قَسم مَت کھاؤ......☆

موسوی شریعت کے مطابق کہا گیا تھا کہ تُم جھوٹی قَسم نہ کھانا بلکہ اپنی قَسمیں خُداوند خُدا کے حضور پوری کرنا۔لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل بھی قَسم نہیں کھانا۔نہ تو آسمان کی قَسم کھانا کیونکہ وُہ حق تعالیٰ کا تخت ہے اور نہ ہی زمین کی قَسم کیونکہ یہ اُس کے پاؤں کے ٹِکنے کی جگہ ہے۔نہ ہی شہرِ یروشلیم کی قَسم کھانا کیونکہ وُہ بزرگ حضرتِ داؤدؔ بادشاہ کا شہر ہے۔تُم اپنے سَر کی بھی قَسم نہ کھانا کیونکہ تُم ایک بال کو بھی ہمیشہ کیلئے سفید یا کالا نہیں کر سکتے۔پس تمہیں ہاں کی جگہ ہاں ہی کہنا ہے اور نہ کی جگہ نہ ہی کہنا ہے کیونکہ اِس علاوہ سب گناہ ہے۔

☆......اِنتقام مَت لو......☆

موسوی شریعت کے مطابق کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت کے ذریعہ بدلہ لینا۔لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہیں کرنا بلکہ جو کوئی تمہارے چہرے پر دائیں طرف طمانچہ مارے تو تُم بائیں طرف بھی اُس کی طرف پھیر دو اور اگر کوئی زیادتی کر کے تمہاری قمیض لینا چاہے تو اُسے کوٹ بھی لینے دینا۔اگر کوئی بغیر اُجرت کے تمہیں ایک میل لے جائے تو دو میل بھی چلے جاؤ، کوئی بات نہیں۔اگر کوئی تُم سے مانگے تو اُسے دینا اور اگر کوئی پیسے مانگے تو دینے سے انکار نہیں کرنا۔

☆......دُشمن سے محبت کرو......☆

موسوی شریعت کے مطابق کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبّت اور اپنے دُشمن سے عداوت رکھیں۔لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبّت اور اپنے ستانے والوں کیلئے دستِ دُعا بلند کرو تا کہ تُم اپنے پروردِگار (رُوحانی باپ) عالم کے محبوب لوگ (رُوحانی فرزند) ٹھہرو۔کیونکہ وُہ اپنا سورج نیکوں اور بدوں دُونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دُونوں پر بارش برساتا ہے۔اگر تُم اُن ہی سے محبت رکھو جو تُم سے رکھتے ہیں تو کونسا بڑا کام کرتے ہو کیونکہ دُنیادار لوگ بھی تو ایسا ہی کرتے ہیں۔اگر تُم اپنے پیروں کو ہی سلام کرتے ہو تو کونسا بڑا کام کرتے ہو! کیا بے اِیمان لوگ بھی ایسا ہی نہیں کرتے؟ پس تمہیں پروردِگارِ عالم (رُوحانی باپ) کی مانند دُوسروں کو دیکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ وُہ کامل ہے۔

☆......خیرات دینے کا طریقہ......☆

میں تمہیں خبردار کرتا ہوں کہ اَپنے نیکی کے کام دُوسروں کو دِکھانے کیلئے قطعاً نہیں کرنا کیونکہ ایسا کرنے سے تمہارے رَبّ (رُوحانی باپ) کی طرف سے تمہارے لیئے کُچھ اَجر نہیں ہوگا۔ لہٰذا جب تُم خیرات کرو یا سخاوت کا کام کرو تو اِشتہار لگانے کی ضرورت نہیں کیونکہ ایسے کام تو وُہ لوگ کرتے ہیں جو سب کُچھ دِکھاوے کیلئے عبادت گاہوں اور گلیوں کے کونوں پر کھڑے ہو کر کرتے ہیں کہ لوگ اُن کی تعریف کریں۔ میں تمہیں حقیقت بتاتا ہوں کہ اُن کا اَجر بس یہی واہ، واہ ہی ہے۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ جب تُم خیرات کرو تو جو کام تمہارا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے بایاں ہاتھ نہ جانے تاکہ تیری خیرات تُم میں اور تمہارے پروردِگار کے بیچ میں صیغہ راز میں ہی رہے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے تمہارے رَبّ (رُوحانی باپ) کی طرف سے جو آسمان پر سے دیکھتا ہے تمہارے لیئے اَجر ہے۔

☆......دُعا کیسے کریں......☆

اور جب تُم دُعا کرو تو دِکھاوے کیلئے نہیں کرنا کیونکہ ایسے لوگ عبادت خانوں اور بازاروں کے چوراہوں میں کھڑے ہو کر دُعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں۔ ایسے لوگ واقعی اَپنا اجر پا چُکے ہیں۔ بلکہ جب تُم دُعا کرو تو اَپنے خلوت خانے میں جا کر دُعا کرنا کیونکہ ایسا کرنے سے تمہارے رَبّ (رُوحانی باپ) کی طرف سے جو آسمان پر سے دیکھتا ہے تمہارے لیئے اَجر ہے۔

دُعا کرتے وَقت بے ایمان لوگوں کی طرح فضول نہیں بولنا کیونکہ وُہ یہ سمجھتے ہیں کہ زیادہ بولنے کے سبب سے ہماری سُنی جائے گی۔ پس تُمہیں اُن کی مانند نہیں ہونا کیونکہ تمہارا رَبّ (رُوحانی باپ) پہلے ہی سے جانتا ہے کہ تُم کِن کِن چیزوں کے محتاج ہو۔ پس تُم اِس طرح دُعا کیا کرو کہ......

اَے ہمارے رَبّ (رُوحانی باپ) تُو جو آسمان پر ہے
تیرے نام کی بزرگی ہو
تیری بادشاہی اِس دُنیا پر ہو
جیسے تیری مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی پوری ہو
ہماری رَوز کی روٹی آج ہمیں بخش
اور جس طرح ہم نے اَپنے قُصورواروں کو معاف کیا ہے
تُو بھی ہمارے قصور ہمیں معاف فرما
اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا
کیونکہ بادشاہی، قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔

کیونکہ اگر تُم آدمیوں کے قصور معاف کروگے تو تمہارا رَبّ (آسمانی ورُوحانی باپ) بھی تُم کو معاف کرے گا۔ اور اگر تُم آدمیوں کے قصور معاف نہیں کروگے تو تمہارا رَبّ (رُوحانی باپ) بھی تمہارے قصور معاف نہیں کرے گا۔

☆......تُم کیسے روزہ دار ہو؟......☆

اور جب تُم روزہ رکھو تو دِکھاوے کیلئے منہ نہیں بنانا یا اپنی صورت اُداس نہ بنانا جیسا بعض لوگ کرتے ہیں کہ لوگ اُنہیں روزہ دار جانیں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر لوگ اُن کیلئے واہ، واہ کرتے ہیں تو یہی اُن کیلئے اجر ہے آسمان والے کی طرف سے نہیں ہے۔ بلکہ جب تُم روزہ رکھو تو نہاؤ، دھواور تازہ دَم رہو تا کہ اِنسان نہیں بلکہ تمہارا رَبّ (آسمانی ورُوحانی باپ) جو دیکھ رہا ہے تمہیں روزہ دار جانے اور تمہیں اِس کا اجر بھی بخشے۔

☆......آسمان پر خزانہ جمع کرو......☆

اِس فانی جہان میں اپنی دولت اور مال ومتاع جمع نہ کرو کیونکہ یہاں ڈاکے پڑتے اور چرالیا جاتا ہے بلکہ اپنا خزانہ آسمان پر جمع کرو جہاں نہ ڈاکہ پڑتا ہے اور نہ ہی چُرایا جاسکتا ہے۔ اِس کا سبب یہ ہے کہ جہاں تیرا خزانہ ہوگا وہاں ہی تیرا دِل بھی لگا رہے گا۔

☆......بدن کا چراغ......☆

تمہارے بدن کا چراغ تمہاری آنکھ ہے۔ اگر تیری آنکھ دُرست ہو تو تیرا سارا بدن رَوشن ہوگا اور اگر تیری آنکھ ہی خراب ہو تو تیرا سارا بدن تارِیک ہوگا۔ پس اگر وُہ رَوشنی جو تُم میں ہے تارِیکی ہو تو پھر تارِیکی کتنی زیادہ ہوگی!۔

☆......رَبّ العزت یا دُنیاداری......☆

کوئی بھی شخص ایک ہی وَقت میں دو مالکوں کی خِدمت نہیں کرسکتا کیونکہ یا تو ایک کا حُکم مانے گا اور دُوسرے کی حُکم عدولی کرے گا یا ایک سے محبت کرے گا اور دُوسرے کو ناچیز جانے گا۔ اِسی طرح تُم خُداوندِ کریم اور دُنیاداری دُونوں کو عزیز نہیں رَکھ سکتے۔

یہی سبب ہے کہ میں تُم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کے بارے میں فکرمت کرنا کہ کیا کھائیں پئیں گے یا کیا پہنیں گے۔ تمہاری جان کی تمہاری خوراک کی نسبت کہیں زیادہ قدر و قیمت ہے اور اسی طرح تمہارا بدن تمہارے لباس سے کہیں زیادہ بڑھ کر قدر و قیمت رَکھتا ہے۔

پرندوں پر نگاہ کرو کیونکہ وُہ بوتے بھی نہیں اور کاٹتے بھی نہیں اور نہ ہی گوداموں میں جمع کرتے ہیں تو بھی رزاق (تمہارا آسمانی اور رُوحانی

باپ) اُن کا رِزق اُنہیں بہم پہنچاتا ہے۔کیا تمہاری قدر و قیمت پرندوں سے زیادہ نہیں؟ کیا تُم میں کوئی ایسا شخص ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی کا بھی اِضافہ کر سکے؟۔

تُم کیوں فکر کرتے ہو کہ کیا پہنیں گے؟ جنگل کے درختوں کو نہیں دیکھتے جو کاشتکاری نہیں کرتے لیکن اِس کے باوجود بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں؟۔میں تمہیں حقیقت بتاتا ہوں کہ حضرت سلیمانؑ کی بہت بڑی شان وشوکت تھی تو بھی وہ اِن درختوں کی طرح ملبوس نہیں تھے۔پس اگر پروردِگار اِن وادیوں کی عارضی گھاس کا جو آج ہے اور کل آگ میں جلائی جائے گی اِس طرح خیال رَکھتا ہے تو اَے کم اِعتقادو! تمہارا خیال کیوں نہیں رَکھے گا؟۔

لہٰذا فکر مند ہو کر یہ نہ کہو! کیا کھائیں گے یا کیا پیئں گے یا کیا پہنیں گے؟ کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں تو بے دین اور بے ایمان لوگ رَہتے ہیں اور تمہارا پالنے والا (آسمانی ورُوحانی باپ) جانتا ہے کہ تُم کون کونسی چیزوں کے محتاج ہو۔جب تُم سب سے پہلے پروردِگارِ عالم کی بادشاہی کی تلاش کرو اور اُس کی مرضی کو پورا کرو گے تو یہ سب کُچھ تمہیں خود ہی مل جائے گا۔پس تُم یہ فکر نہ کرو کہ کل کیا ہوگا کیونکہ کل اَللّٰہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور وُہ خود ہی اِنتظام کرلے گا۔تُم بس آج ہی کے بارے میں فکر کرو کہ کیا کرنا ہے۔

☆......عیب جوئی نہ کرو......☆

اگر تُم چاہتے ہو کہ تمہاری عیب جوئی نہ ہوتو تُم بھی دُوسروں کی عیب جوئی نہ کرو کیونکہ جس طرح تُم عیب جوئی کرتے ہو اِسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائے گی۔جس پیمانہ سے تُم دُوسروں کیلئے ناپتے ہو اُسی سے تُم بھی ناپے جاؤ گے۔ایسا کیوں کرتے ہو کہ اَپنے بھائی کی آنکھ میں پڑا ہوا تِنکا تمہیں نظر آتا ہے لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر تمہیں نظر نہیں آتا؟ اور جب تمہاری اپنی ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تُم اَپنے بھائی سے یہ کیوں کر کہہ سکتے ہو کہ آتیری آنکھ سے تِنکا نِکال دُوں؟ اَرے منافق! پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نِکال، پھر اَپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو اَچھی طرح دیکھ کر نِکال پائے گا۔جس چیز کی کسی دُوسرے کے پاس قدر نہیں اُسے وُہ چیز مت دو کیونکہ وہ لے بھی لے گا اور تمہاری بابت ناحق باتیں بھی کرتا رہے گا۔

☆......مانگنا ہے تو اَپنے رَبّ سے مانگو......☆

اُس سے مانگو تو تمہیں دِیا جائے گا۔ڈھونڈو تو تمہیں مِل جائے گا۔کھٹکھٹانے سے تمہارے واسطے دَروازہ کُھل جائے گا۔کیونکہ مانگنے والے کو مل جاتا ہے، ڈھونڈنے والا پا ہی لیتا ہے اور کھٹکھٹانے والے کیلئے دَروازہ کھول ہی دیا جاتا ہے۔کیا تُم میں کوئی ایسا آدمی ہے کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو اُس کے بدلے اُسے پتھر دے؟ یا اگر مچھلی کی تمنا کرے تو اُس کے آگے سانپ رَکھے؟ پس جب تُم بُرے ہو کر

اَپنے بچوں کو اَچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تمہارا رَبّ (آسمانی و رُوحانی باپ) جو آسمان پر ہے اَپنے مانگنے والوں کو اَچھی چیزیں کیوں نہ دے گا؟۔پس جو کُچھ تُم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وُہی تُم بھی اُن کے ساتھ کرو کیونکہ توراتِ شریف اور صحائف الانبیاء کی بھی یہی تعلیم ہے۔

☆......تنگ دَروازہ سے گُزرو، کشادہ سے نہیں......☆

تنگ دَروازہ سے داخل ہو کیونکہ وُہ دَروازہ چوڑا ہے اور ہمیشہ کی زِندگی وفردوس کی طرف جاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے تھوڑے ہیں کیونکہ وُہ تنگ اور سکڑا ہوا ہے اور وُہ راستہ جو جہنم کی طرف جاتا ہے وُہ کُشادہ ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔

☆......دَرخت اور اُس کا پھل......☆

جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے رُوپ میں آتے ہیں لیکن اَصل میں وُہ پھاڑنے والے بھیڑیئے ہوتے ہیں۔تُم اُن کے پھلوں یعنی کاموں سے اُنہیں پہچان لوگے۔کیا کبھی جھاڑیوں سے انگور یا اُونٹ کٹارُوں سے اِنجیر توڑے گئے؟ ہرگز نہیں! اِسی طرح ہر ایک اَچھا دَرخت اَچھا پھل اور بُرا درخت بُرا پھل دیتا ہے۔اَچھا درخت بُرا پھل نہیں دے سکتا اور نہ ہی بُرے دَرخت سے اچھے پھل کی توقع کر سکتے ہیں۔جو دَرخت اَچھا پھل نہیں دیتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔پس تُم اُن کے پھلوں سے ہی اُنہیں پہچان لو گے۔

☆......میں تمہیں نہیں جانتا......☆

مسیحا نے فرمایا کہ جو مجھے ہر وقت اَے خُداوند! اَے خُداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر کوئی جنت الفردَوس میں داخل نہیں ہوگا۔جنت الفردَوس میں صرف وہی داخل ہوں گے جو پروردگار (یعنی میرے رُوحانی اور آسمانی باپ) کی مرضی پر چلتے ہیں۔روزِ محشر کو بہت سے لوگ مجھ سے کہیں گے کہ اَے خداوند!! اَے خُداوند! کیا ہم نے آپ کے نام سے نبوّت نہیں کی اور آپ کے نام سے جِن نہیں نِکالے اور آپ کے نام سے معجزات نہیں کیئے؟ اُس روز میں اُن سے صاف کہہ دُوں گا کہ میں تو تمہیں جانتا تک نہیں۔تُم گنہگار ہو اور میرے سامنے سے چلے جاؤ۔

☆......کون سا گھر آپ کا ہے......☆

پس جو کوئی میرا کلام سُنتا اور اُس پر عمل کرتا ہے وُہ اُس عقل مند آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے اَپنا گھر مضبوط چٹان پر تعمیر کیا ہے۔بارش ہوئی، آندھیاں چلیں اور طوفان آئے اور اُس گھر سے ٹکرانے لگے لیکن اُسے کُچھ ضرر نہ پہنچا کیوں کہ اُس کی بُنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔

لیکن جو کوئی میرا کلام سُن کر اُس پر عمل نہیں کرتا وہ اُس احمق آدمی کی مانند ہے جس نے اپنا گھر ریت پر تعمیر کیا۔ بارش ہوئی، آندھیاں چلیں اور طوفان آئے اور اُس گھر سے ٹکرانے لگے تو وُہ گھر قائم نہ رہا بلکہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ جب آپ نے اَپنے وَعظ کا اِختتام کیا تو لوگوں کا ہجوم آپ کی تعلیمات سُن کر حیران رہ گیا کیونکہ آپ اُن کے علماء کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اِختیار کی طرح تعلیم دیتے تھے۔

تَمّت بِالخَیر

بیک کور

میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ اَپنے دُشمنوں سے مَحبّت اور اَپنے ستانے والوں کیلئے دَستِ دُعا بلند کرو تا کہ تُم اَپنے پروردِگار (رُوحانی باپ) عالم کے محبوب لوگ (رُوحانی فرزند) ٹھہرو۔ کیونکہ وُہ اَپنا سورج نیکوں اور بدوں دُونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دُونوں پر بارش برساتا ہے۔ اگر تُم اُن ہی سے محبت رَکھو جو تُم سے رَکھتے ہیں تو کونسا بڑا کام کرتے ہو کیونکہ دُنیادار لوگ بھی تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ اگر تُم اَپنے پیروں کو ہی سلام کرتے ہو تو کونسا بڑا کام کرتے ہو! کیا بے اِیمان لوگ بھی ایسا ہی نہیں کرتے؟ پس تمہیں پروردِگارِ عالم (رُوحانی باپ) کی مانند دُوسروں کو دیکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ وُہ کامل ہے۔

سیّدنا حضور المسیح